دعائیں یاد کیجئے

ترتیب

مفتی سعید الظفر قاسمی

مفتی جامعہ اشرفیہ روضۃ العلوم ٹانڈہ
سابق معین مدرس دار العلوم دیوبند

ناشر

دار الترجمۃ والتحقیق
ٹنڈولہ، ٹانڈہ، رامپور

اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

(تم اپنے پروردگار کو عاجزی کے ساتھ چپکے چپکے پکارا کرو)

دعائیں یاد کیجیے

ترتیب

مفتی سعید الظفر قاسمی

مفتی جامعہ اشرفیہ ریاض العلوم [illegible]

سابق معین مدرس دارالعلوم دیوبند

ناشر

دار الترتیب والتحقیق

[illegible]

تفصیلات

نام کتاب: دعائیں یاد کیجئے

نام مرتب: مفتی سعید الظفر قاسمی

+91 9012454047

ناشر: دالرالترجمۃ والتحقیق

فہرست

نیند سے متعلق دعائیں اور اذکار

﴿پاکی اور وضو سے متعلق دعائیں﴾

﴿فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں﴾

﴿فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کے خاص اذکار﴾

﴿صبح وشام کی دعائیں﴾

﴿کھانے پینے سے متعلق دعائیں﴾

﴿مریض اور جنازہ سے متعلق دعائیں﴾

﴿خوف ونقصان سے حفاظت کی دعائیں﴾

﴿متفرق دعائیں﴾

﴿خاص اوقات میں مخصوص سورتوں کا ورد﴾

﴿درود شریف﴾

﴿مخصوص نمازوں کا ذکر﴾

﴿اللہ کے ناموں کی فضیلت﴾

عرض مرتب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں احادیث شریفہ میں منقول ہیں ان کی گہرائی اور گیرائی سمجھنے اور اس کی بابرکت روح کو محسوس کرنے کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ دعائیں بطور خاص محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر القاء کی گئی ہیں اور آپ کو تعلیم فرمائی گئی ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق و ہدایت کے بغیر ایسی پُر اثر اور جامع دعائیں نہیں کی جا سکتیں۔ یہ دعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہے۔

اللہ کی طرف سے ہم سب کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنی بھلائی کے لئے اللہ کا ذکر اہتمام سے کریں، لیکن انسان اپنی روزمرہ کی معاشی ضروریات میں اس قدر مصروف ہے کہ اس اہم کام کے لئے وقت ہی نہیں نکال پاتا اور اس نعمت سے محروم ہو جاتا ہے، اس محرومی سے بچانے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح وشام کے مختلف کاموں کے وقت خاص خاص ذکر اور دعائیں تلقین فرمائیں ہیں؛ چنانچہ انسان ان کو معمولات میں شامل کر کے اپنی دنیاوی مصروفیات کے دوران کوئی کام رو کے بغیر ذکر اللہ کی نعمت حاصل کر سکتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی دنیاوی مصروفیات بھی عبادت بن جائیں گی۔

اس لئے ان دعاؤں کو یاد کر کے اپنی زندگی کے

معمولات میں شامل کرنا چاہیئے اور بچوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر حسب موقع ان کے پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔

اللہ تعالی کی توفیق سے چند دن میں مسنون دعاؤں کا یہ منتخب مجموعہ تیار ہو گیا، اس میں دعاؤں کے ساتھ کچھ خاص نمازوں کا بھی ذکر شامل ہے، جن کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ احقر کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں شامل رکھیں۔

سعید الظفر قاسمی

مفتی جامعہ اشرفیہ روضۃ العلوم ٹانڈہ

۲۶/ جمادی الاخری ۱۴۴۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿مسنون دعائیں﴾

جامع ترین دعا

دنیاوآخرت کے تمام مقاصد کے لئے جامع ترین دعا:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۱)

ترجمہ: اے ہمارے پرودگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

---

(۱) البقرہ:۲۰۱

دعائے مغفرت

جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو یہ دُعا پڑھی جائے، یہ وہ دُعا ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کی معافی مانگنے کے لئے سکھائی تھی، اوراس کی بناء پر ان کی توبہ قبول ہوئی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ. (۱)

ترجمہ: اے ہمارے پرودگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

---

(۱) الاعراف:۲۳

اپنے لئے ہدایت کی دُعا

اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے ہدایت کی دُعا بھی مانگتے رہنا چاہئے، تاکہ عقیدے اور عمل دونوں کی گمراہی سے محفوظ رہ سکیں، اس کے لئے یہ قرآنی دُعائیں ورد میں رکھنی چاہئیں:

۱ - رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَّدُنکَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِن أَمْرِنَا رَشَدًا. (۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے تمام کاموں میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرمادیجئے۔

۲ - رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (۲)

---

(۱) الکہف:۱۰ (۲) آل عمران:۸

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کیجئے، جبکہ آپ پہلے ہمیں ہدایت دے چکے، اور ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے، بے شک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں۔

گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے

شوہر، بیوی اور اولاد کی نیکی، سعادت مندی اور ان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے لئے یہ دُعا مانگی جائے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. (۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے شوہروں، بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے،

---

(۱) الفرقان: ۷۴

اور ہمیں متقیوں کا سربراہ بنایئے۔

والدین کے لئے دعائے خیر

والدین کے لئے، خواہ وہ زندہ ہوں یا انتقال کر گئے ہوں، قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی ہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِى صَغِيرًا.(۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم کیجئے، جیسے انہوں نے مجھے بچپن کی حالت میں پالا تھا۔

اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی

اپنے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لئے یہ دُعا کثرت سے مانگی جائے:

---

(۱) الاسراء:۲۴

رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِی رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ.(۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے نماز کا پابند بنا دیجئے اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرمائیے۔

﴿نیند سے متعلق دعائیں اور اذکار﴾

سونے کے وقت کی دعائیں

۱- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) ابراہیم: ۴۰

اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ وَأَحْیَی(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام پر مرونگا اور تیرے نام پر ہی جیتا ہوں۔

۲-حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سونے کا ارادہ کرو تو وضو کرو، دائیں کروٹ لیٹو، پھر یہ دعا پڑھو اگر اسی رات تمھیں موت آ گئی تو تم ایمان پر مروگے:

اللّٰھُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْھِی إِلَیْکَ،وَفَوَّضْتُ أَمْرِی إِلَیْکَ وَأَلْجَأْتُ ظَھْرِی إِلَیْکَ رَھْبَةً وَرَغْبَةً إِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰی مِنْکَ إِلَّا إِلَیْکَ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی أَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِی أَرْسَلْتَ(۲)

---

(۱) بخاری، الرقم:۵۹۵۳ (۲) بخاری، الرقم:۵۹۵۲

ترجمہ: اے خدا! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا، اپنا کام آپ کے حوالہ کیا، تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا، تیری رحمت کا امید وار اور تیرے عذاب سے خائف ہوکر، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ جائے پناہ، تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا۔

نیند سے بیدار ہوکر یہ دعا پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوکر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مرنے کے بعد ہمیں زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

---

(۱) بخاری، الرقم ۵۹۵۳

معوذات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ ہر رات جب بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہتھیلیوں کو ملا لیتے اور یہ سورتیں: **قل هو الله أحد، قل أعوذ برب الفلق، قل أعوذ برب الناس** پڑھ کر دم کرتے اور اپنے سر اور چہرے سے شروع کرتے، پھر جہاں تک ہاتھ جاتا وہاں تک پھیر لیتے۔(۱)

اچھا خواب دیکھے تو کیا کرے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف

(۱) بخاری، الرقم:۵۴۱۶

سے ہے پس ''الحمد لله'' کہے اور اسے نیک ساتھی سے ذکر کرے۔(۱)

برا خواب دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور تین بار استعاذہ کرے، یعنی ''اعوذبالله من الشيطان الرجيم'' تین بار پڑھے۔(۲)

جب رات میں نیند ٹوٹے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے پھر مغفرت کی دعا مانگے یا کوئی اور دعا کرے تو قبول ہوتی ہے، اور وضو کر کے

---

(۱) بخاری، الرقم: ۶۵۸۴ (۲) الاذکار، الرقم: ۲۹۵

نماز پڑھے تو نماز قبول کی جاتی ہے:

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (۱)

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے خدائے واحد کے جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور تعریف ہے، وہ ہر شئ پر قادر ہے، پاک ہے، تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، سوائے اللہ کے نہ اچھا کام کرنے کی طاقت ملتی ہے اور نہ برے کام سے بچنے کی قوت۔

---

(۱) بخاری، الرقم: ۱۱۰۳

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

حضرت ولید بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ. (۱)

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ مانگتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

---

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۰۴۸

﴿پاکی اور وضو سے متعلق دعائیں﴾

بیت الخلاء جاتے وقت پڑھے

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے ذرا پہلے یہ دُعا پڑھے اور بائیں پاؤں سے داخل ہو:

اللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں خبیث شیاطین سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد پڑھے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالے،

---

(۱) بخاری، الرقم: ۱۴۲

پھر یہ دعا پڑھے:

غُفْرَانَکَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَذْهَبَ عَنِّی الْأَذَی وَعَافَانِی.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے گندگی دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

وضو سے پہلے پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم (۲)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

---

(۱) الاذکار:۶۹ (۲) نسائی، الرقم:۷۸

وضو کے درمیان یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِکْ لِی فِی رِزْقِی(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما، میرے گھر میں وسعت فرما، میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

وضو کے بعد کی دعا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اچھی طرح وضو کرے (یعنی فرائض سنن، مستحبات اور آداب کی رعایت کرے) پھر یہ دعا پڑھے، تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں،

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، الرقم: ۸۰

جس دروازے سے بھی وہ چاہے داخل ہو جائے:

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔(۱)

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ .(۲)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے بنا دیجئے۔

---

(۱) ابوداود، الرقم:۱۶۹ (۲) ترمذی، الرقم:۵۵

غسل سے پہلے

جب غسل کے ارادے سے غسل خانے میں جائیں تو داخل ہونے سے پہلے یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الْجَنَّۃَ وَأَعُوذُ بِکَ مِنَ النَّارِ(۱)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں لے جائیں اور یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ(۲)

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ، ابن السنی: ۸۵ (۲) مسلم، الرقم: ۱۶۵۳

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

مسجد سے باہر نکلتے وقت

بِسمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام ہو، یا اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان سنتے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) مسلم، الرقم: ۱۳۰۷

کے ساتھ تھے، حضرت بلالؓ نے اذان دی جب وہ فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص ان اذان کے الفاظ کو یقین کے ساتھ دہرائے گا جنت میں داخل ہوگا۔(۱)

حی علی..کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ موذن کے مثل کلمات لوٹاتے اور جب وہ **حی علی الصلاۃ** اور **حی علی الفلاح** کہتا تو آپ "**لا حول ولا قوۃ إلا باللہ**" کہتے۔(۲)

الصلوۃ خیر من النوم کا جواب

فجر کی اذان میں جب مؤذن "الصلوۃ خیر من النوم"

---

(۱) نسائی، الرقم:۶۷۴ (۲) مجمع الزوائد، الرقم:۱۸۶۹

کہے تو اس کے جواب میں " صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ" کہنا چاہئے۔(۱)

اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنے اور یہ دعا پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِي وَعَدْتَهُ. (۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت کا مقام عطا

---

(۱) ہندیہ ۱/۵۷ (۲) بخاری، الرقم: ۵۸۹

فرما، اور انہیں مقام محمود پر پہنچا، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

اقامت کا جواب

اقامت کا جواب بھی مستحب ہے، جس طریقے سے اذان کا جواب دیا جاتا ہے اسی طریقے سے اقامت کا جواب دے، اور " قد قامت الصلوة "کے جواب میں "أَقَامَها اللهُ و أَدَامَها" کہنا چاہیے۔(۱)

﴿فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں﴾

فرض نمازوں کے بعد متعدد دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں، ان میں سے جو چاہے پڑھے:

---

(۱) شامی:۱/۴۰۰

۱- پیشانی پر ہاتھ رکھ کر

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللہ" کہے، پھر کوئی بات کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو پیشانی پر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے:

بِسمِ اللهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ! مجھ سے فکر و تشویش اور غم کو دور فرما دیجئے۔

۲- استغفار کے ساتھ پڑھے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۶۹۷۱

نماز سے فارغ ہوتے تو ۳ مرتبہ استغفار پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو سلامتی بخشنے والا ہے، تیری ہی طرف سے سلامتی نصیب ہوتی ہے، تو بابرکت ہے اے جلال و اکرام والے۔

۳- شفاعت کا وعدہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت لازم ہو جائے گی:

اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْه فِي

(۱) ابن ماجہ، الرقم: ۹۲۸

الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ دَارَهُ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ محمد ﷺ کو وسیلہ سے نواز دیجئے، برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم فرما دیجئے، تمام جہانوں میں بلند مرتبہ بنا دیجئے، مقربین میں انہیں جگہ عطا فرما دیجئے۔

۴-سمندر کے جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فقرائے صحابہؓ نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مالدار لوگ تو بہت ثواب لے اڑے، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، وہ بھی روزہ رکھتے ہیں، ہم بھی روزہ

(۱) مجمع الزوائد، الرقم:۱۶۹۸۱

رکھتے ہیں، ان کے پاس مال ہے وہ صدقہ خیرات کرتے ہیں، ہم لوگوں کے پاس مال نہیں ہے کہ صدقہ خیرات کریں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں جس سے تم پڑھنے والوں پر فائق ہو جاؤ گے اور وہ تمہاری برابری نہ کرسکیں گے، ہاں مگر جو اسی جیسا عمل کریگا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: ضرور اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اور آخر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر پڑھو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (۱)

---

(۱) الترغیب، ۲/ ۲۹۷

۵- آنحضرت ﷺ کی حضرت معاذؓ کو ایک دعا کی تاکید

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ ایک دن حضور پاک ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! واللہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر فدا، خدا کی قسم! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ(۱)

ترجمہ: اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

---

(۱) مسند احمد، الرقم: ۲۲۱۲۷

﴿فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کے خاص اذکار﴾

۱- جنت میں محل

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۱۱ر مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ لیا کرے، اس کے لئے جنت میں محل بنایا جائے گا۔(۱)

۲- ستر بلاؤں سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷ر مرتبہ یہ دعا پڑھے گا وہ ۷۰ر بلاؤں سے محفوظ رہے گا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حِيْلَةَ وَلَا

---

(۱) کنز العمال، الرقم: ۲۷۳۱

احْتِيَالَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے علاوہ نہ کوئی طاقت وقوت ہے اور نہ کوئی حیلہ اور چارہ، اور نہ اس کے سوا کوئی جائے نجات ہے اور نہ جائے پناہ۔

۳- شیطان اور پریشانیوں سے حفاظت

حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد گفتگو سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اسے بنی اسماعیل کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے، دس درجے بلند ہوں گے، دس غلام کی آزادی کا ثواب پائے گا، شیطان

(۱) کنز العمال، الرقم: ۳۵۱۹

سے اس کی حفاظت ہوگی، مکروہات سے بچا رہے گا، شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.(۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی حکومت ہے اور اس کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴-جہنم سے آزادی

حضرت ابن حارث تمیمی کہتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے مجھے چپکے سے بتایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ پڑھو:

---

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۵۰۷۷

اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ جہنم سے میری حفاظت فرما۔

اس کے بعد اگر تم اسی دن وفات پا جاؤ گے تو خدائے پاک جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہیں مرحمت فرمائے گا۔ اسی طرح جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہی دعا پڑھو، اگر اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمھارے لئے لکھ دیا جائے گا۔

صبح وشام کی دعائیں

خیال رہے شام کے وقت وہ تمام اذکار اور دعائیں دوبارہ پڑھ لینی چاہئیں جو صبح کے وقت پڑھنے کے لئے لکھی گئی

(۱) ابوداؤد، الرقم:۵۰۷۹

ہیں، کیونکہ احادیث میں وہ صبح اور شام دونوں کے لئے ہیں۔

۱- جب صبح صادق طلوع ہو

جب صبح ہو جائے تو یہ دعا پڑھی جائے، اگر کوئی شخص صبح صادق کے بعد بیدار ہوا ہو تو جب بھی بیدار ہو، یہ دعا پڑھ سکتا ہے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَیْکَ الْمَصِیْرُ(۱)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۳۹۱

۲- جب سورج طلوع ہو

جب آفتاب نکل آئے، یہ کلمات کہنے چاہئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں معاف فرما کر یہ دن ہمیں عطا فرمایا، اور ہمیں ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہلاک نہیں کیا۔

۳- ہر تکلیف سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ صبح وشام پڑھ

(۱) مسلم، الرقم: ۸۲۲

لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی اور نا گہانی آفت سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ (۱)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۴۔ فکر وغم اور قرض سے حفاظت کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک انصاری صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ نماز

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۳۲۸

کے وقت کے علاوہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں، انہوں نے عرض کیا: قرض وفکر نے ہمیں گرفتار کر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا: میں تمھیں ایسی دعا نہ سکھا دوں؟ تم اسے پڑھو تو اللہ تبارک وتعالی تمھارے قرض اور غم کو دور کر دے، انھوں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: جب صبح یا شام ہو تو یہ دعا پڑھو، ان کا بیان ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا، اللہ پاک نے ہمارے غم کو دور فرمایا اور قرض کو ادا کر دیا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (۱)

---

(۱) ابوداود، الرقم: ۱۵۵۵

ترجمہ: اے اللہ! میں غم وفکر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی اور سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور قرضہ کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم وجبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵- آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تم اس دعا کو تین مرتبہ شام کے وقت پڑھ لو گے تو تم صبح تک شیطان، کاہن، جادوگر اور حاسد کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔ اور اگر تم یہ دعا صبح پڑھو گے تو شام تک اس سے محفوظ رہو گے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلَّهِ أَعُوْذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى

الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ.(۱)

ترجمہ: ہم نے شام کی، اور پوری سلطنت اللہ کے لئے ہے، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، میں اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے، مگر اس کے حکم سے مخلوق کی برائی سے جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اس کی پناہ لیتا ہوں۔

یہ دعا صبح کو پڑھتے وقت " امسینا و امسی " کی جگہ " اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ " کہنا چاہئے۔

---

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۰۱۸

٦- دعائے ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ

حضرت طلق بن حبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انھوں نے کہا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا: آگ کی لپٹیں تو اٹھی تھیں، مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انھوں نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں، اس بات پر کہ نہیں جلا، یا اس بات پر کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا (یعنی نہیں جلائے گا) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کلمات کی وجہ سے جن کے

متعلق میں نے نبی پاک ﷺ سے سنا کہ جو انھیں صبح پڑھ لے گا تو شام تک، اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔ (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا)۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّى عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (۱)

---

(۱) الدعاء للطبرانی، الرقم: ۳۴۴

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، تو عرش عظیم والا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت کا مالک نہیں ہے، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی ہر شئ پر قادر ہے، اور اللہ تبارک وتعالی نے علم کے اعتبار سے ہر شئ کا احاطہ کیا ہوا ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے، جس کی پیشانی آپ کے زیر قدرت ہے۔ بلا شبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

۷-حضرت فاطمہؓ کو ایک دعا کی تعلیم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ

رسول پاک ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں تمہیں صبح وشام کے اوقات میں ایک دعا پڑھنے کا حکم کرتا ہوں، کیا تمہیں اس پر عمل کرنے سے کوئی چیز مانع ہے؟ (یعنی تمھیں یہ دعا ضرور پڑھنی چاہئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (١)

ترجمہ: اے ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے اور اے پوری دنیا کو سنبھالنے والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں کہ میرا تمام حال درست فرمادے، اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

---

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۰۰۸

﴿کھانے پینے سے متعلق دعائیں﴾

۱-کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھانے پر ہاتھ لگاؤ (یعنی شروع کرو) تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللهِ وَبَرَكَةِ اللهِ .(۱)

ترجمہ: شروع ہے اللہ کے نام سے اور اس کی دی ہوئی برکت پر۔

۲-شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی

(۱) المعجم الصغیر، الرقم: ۱۸۵

پاک ﷺ نے فرمایا: جو شروع میں ''بسم اللہ'' بھول جائے پھر درمیان میں یاد آجائے تو بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ'' پڑھ لے۔(۱)

۳۔ کھانے کے بعد کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کھانے سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ. (۲)

ترجمہ: تعریف اس خداوند قدوس کی جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

---

(۱) مسلم، الرقم: ۳۷۶۸ (۲) ابوداؤد، الرقم: ۳۷۵۰

۴- دستر خوان اٹھاتے وقت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب دستر خوان اٹھنے لگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّ لَامُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو، نہ اس پر کفایت کی گئی ہو، اور نہ اے ہمارے رب! اس سے استغنا برتا گیا ہو۔

۵- دعوت کھا کر یہ دعا پڑھے

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۳۸۴۹

نے (دعوت کے موقع پر) یہ دعا پڑھی:

اللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا، جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

پھر یہ دعا پڑھے:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وأَكَلَ طعامَكُم الأَبْرَارُ، وصَلَّتْ عَلَيْكُمُ المَلائِكَةُ.(۲)

ترجمہ: تمہارے پاس روزے دار افطار کریں، نیک لوگ کھائیں اور ملائکہ دعائے رحمت کریں۔

٦-الحمدللہ کہنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

(۱) مسلم، الرقم ۱۷۴ (۲) ابوداؤد، الرقم: ۳۸۵۴

صلی اللہ علیہ وسلم برتن سے پانی پیتے تو تین سانس میں پیتے اور ہر مرتبہ " الحمد لله " کہتے اور آخر میں شکرادا کرتے۔(۱)

۷-بسم اللہ کہنا

نوفل بن معاویہ دوئلی کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین سانس میں پانی نوش فرماتے، شروع میں "بسم اللہ" اور آخر میں" الحمد لله "کہتے۔(۲)

۸-پانی پینے کی دعا

حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی پیتے تو یہ دعا فرماتے:

---

(۱) عمل الیوم واللیلة لابن سنی، الرقم:۴۷۲

(۲) عمل الیوم واللیلة لابن سنی، الرقم:۴۷۲

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَقَانَا عَذْباً فُرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحاً أُجَاجاً بِذُنُوْبِنَا.(۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کی جس نے اپنی رحمت سے ہمیں شیریں پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کے سبب اُسے نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔

﴿مریض اور جنازہ سے متعلق دعائیں﴾

۱- جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے

جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ

(۱) الدعاء، الرقم:۸۹۹

وَفَضَّلَنِی عَلَی کَثِیرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیلاً.(١)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

۲- جب کوئی درد محسوس ہو

جب جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ "بسم الله" پڑھے، اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.(٢)

ترجمہ: میں اللہ کی عزت وقدرت کی پناہ مانگتا ہوں

---

(١) ترمذی، الرقم:٣٤٣١ (٢) ابن ماجہ، الرقم:٣٥٢٢

اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں، اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

۳- جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو

اگر کسی شخص کے جسم پر کوئی زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو اپنی شہادت کی اُنگلی پر تھوڑا سا تھوک لگا کر اسے زمین پر رکھا جائے، پھر اسے اُٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

---

(۱) مسلم، الرقم: ۲۱۹۴

بعض علماء نے فرمایا: کہ زخم کی جگہ پر انگلی رکھ کر یہی الفاظ کہے۔(۱)

۴- جب بخار ہو

جب کسی کو بخار ہوتو بخار کی حالت میں یہ دُعا پڑھے:

بِسمِ اللهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ. (۲)

ترجمه: اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

(۱) نووی شرح مسلم: ۱۸۴/۱۴

(۲) المصنف لابن شیبہ، الرقم: ۲۵۱۲۵

۵- بیماری سے شفایابی کی دُعا

جب انسان کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو، تو یہ دعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف اسی دعا کی برکت سے دور فرمائی تھی:

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ (۱)

ترجمہ: (اے اللہ!) مجھے تکلیف نے آلیا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۶- جب کسی تکلیف دہ بات یا انتقال کی خبر ملے

جب کسی تکلیف دہ بات یا انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھے:

---

(۱) الانبیاء:۸۳

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن (١)

ترجمہ: بےشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۷-مریض پر یہ دعا پڑھنے کا فائدہ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا کرے، اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا تو مرض میں تخفیف ضرور ہوگی:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ(٢)

ترجمہ: اللہ کی بزرگ ذات سے سوال کرتا ہوں جو

---

(١) بقرہ:١٥٦ (٢) الدعاء للطبرانی، الرقم:١١١٣

بلند و بالا عرش کا مالک ہے کہ تم کو شفا دے۔

۸- مریض اپنے اوپر کیا دم کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ جب اس مرض میں تھے جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ اپنے اوپر ان سورتوں (**قل هو الله أحد، قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس**) پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کہ جب تکلیف بڑھ گئی تو میں ان سورتوں کو پڑھ کر آپ پر دم کر دیتی تھی، اور برکۃً آپ کے دست مبارک کو پھیر دیتی۔

روایت میں ہے کہ امام زہری سے پوچھا گیا کہ آنحضرت یہ کس طرح دم فرماتے، تو انھوں نے کہا کہ پڑھ

کر ہاتھ پر دم کرتے پھر چہرہ پر (اور اس کے علاوہ جہاں تک ہاتھ جاتا) پھیر لیتے۔(۱)

۹-مریض کی عیادت کے وقت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ آپ جب کسی کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (۲)

ترجمہ: کوئی حرج نہیں، اس سے تمھارے گناہ معاف ہو رہے ہیں، ان شاء اللہ۔

۱۰-نزع اور جانکنی کے وقت یٰس شریف کی تلاوت

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوع ہے

(۱) بخاری، الرقم:۵۴۱۶ (۲) بخاری، الرقم:۵۳۳۸

کہ میت (مرنے والے کے قریب) سورہ یٰس شریف پڑھی جائے پڑھی جائے۔(۱)

۱۱- میت کو قبر میں رکھتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰه. (۲)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کی سنت پر۔

۱۲- بالغ جنازہ کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جنازہ پر یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) کنز العمال، الرقم: ۴۲۵۷۷ (۲) ترمذی، الرقم: ۱۰۴۶

اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَأَحْیِهِ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الإیمان.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مردہ کو، ہمارے حاضر (موجود) اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ ہم میں سے جسے زندہ رکھ اسلام پر زندہ رکھ، اور جسے موت دے تو ایمان پر موت دے۔

۱۳- نابالغ کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطاً وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْراً وَّ

(۱) الدعاء، الرقم: ۱۱۷۲

ذُخراً وَّ اجْعَلْه لَنَاشَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا. (۱)

ترجمہ: الٰہی !اس بچے کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر اور وقت پر کام آنے والا بنادے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

۱۴-قبر پر مٹی ڈالتے وقت

حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام کلثومؓ کو قبر میں رکھا تو فرمایا:

مِنۡهَا خَلَقۡنَاكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرَى .پھر فرمایا: بِسۡمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ.(۲)

---

(۱) شامی ۲/۱۵ (۲) کنز العمال، الرقم:۴۲۳۹۶

ترجمہ: اس سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے، اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے۔

علامہ نوویؒ نے بیان کیا کہ مٹی ڈالتے وقت پہلی مرتبہ **مِنۡهَا خَلَقۡنَاكُمۡ** اور دوسری مرتبہ **وَ فِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ** اور تیسری مرتبہ **وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرَى** پڑھے۔(۱)

۱۵-جنازہ کے ساتھ چلتے وقت

علامہ نوویؒ نے اذکار میں لکھا ہے کہ جنازہ کے ساتھ چلنے والے کے لئے مستحب ہے کہ ذکر خدا اور فکر آخرت میں مشغول رہے، بے فائدہ گفتگو وغیرہ میں مشغول نہ رہے، ذکر یا تلاوت بلند آواز سے کرنا منع ہے۔(۲)

---

(۱) الاذکار:۲۶۶ (۲) الاذکار:۱۶۰

۱۶-قبرستان جانے کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ۔ (۱)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہمارے پیش رو ہو، اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

۱۷-دفن کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کا انتقال ہو جائے تو تاخیر مت کرو، اسے جلد قبرستان لے جاؤ (اور دفن سے فارغ ہو جاؤ تو) اس کے

(۱) ترمذی، الرقم:۱۰۵۳

سرہانے سورہ بقرہ شروع سورت سے " المفلحون" تک اور اس کے پیر کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیت "آمن الرسول بما أنزل" سے ختم سورہ تک پڑھو۔(۱)

۱۸- جب کسی سے تعزیت کرے

جب کسی مرنے والے کے پسماندگان سے تعزیت کرے تو یہ کلمات کہے:

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (۲)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا، اور اس کے نزدیک ہر شخص کا ایک وقت مقرر ہے، لہذا تمہیں چاہئے کہ صبر کرو

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، الرقم: ۱۳۶۱۳ (۲) مسلم، الرقم: ۹۲۳

اور ثواب حاصل کرو۔

﴿خوف ونقصان سے حفاظت کی دعا﴾

۱- جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے

جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز، مثلاً اُس کا حسن، اُس کی صحت، اُس کا مکان، اُس کی اولاد یا اُس کی سواری وغیرہ پسند آئے تو کہے:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (۱)

ترجمہ: جیسا اللہ نے چاہا (بنایا)، اللہ کے سوا کسی کی قوت نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے)۔

یہ جملہ کہنے سے انشاء اللہ نظر نہیں لگے گی۔

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم: ۲۰۷

۲-جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

جب کسی پر قرض ہو جائے، اور اسے ادا کرنے کی فکر ہو تو صبح وشام یہ دُعا مانگے:

اللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ .(۱)

ترجمہ: یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ

(۱) ابوداؤد، الرقم:۱۵۵۵

کی پناہ مانگتا ہوں۔

۳- پہاڑ برابر قرض کی ادائیگی

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک غلام آیا جس پر قرض تھا، اس نے آپ سے مدد کی درخواست کی، آپ نے اس غلام سے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے، اگر تجھ پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہو تو اللہ تعالی اس کو تجھ سے ادا فرما دیں گے، پھر انہوں نے اس غلام کو درج ذیل دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ(۱).

---

(۱) جامع الترمذی، الرقم: ۳۵۶۳

ترجمہ: ''اے اللہ حلال مال دے کر حرام سے باز رکھ اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کر دے۔''

۴- جب کوئی بات بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی بات کہنا یا ستانا چاہتا ہو، مگر وہ بات بھول جائے تو اُسے چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے، کیونکہ درود شریف اُس بات کا بدل ہو جائے گا، اور کچھ بعید نہیں کہ اُسے وہ بات یاد بھی آجائے۔(۱)

۵- جب گھٹا آئے

جب گھٹا آتی دیکھے تو یہ دُعا کرے:

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ: ۷۸

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اللّٰهُمَّ صَيِّباً نَافِعاً. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! یہ گھٹا جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اے اللہ خوشگوار نافع بارش عطا فرما۔

۶-جب بارش آنے لگے

جب بارش آئے تو یہ دُعا کرنی چاہئے:

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا. (۲)

ترجمہ: یا اللہ! اس کو خوشگوار بارش بنا دیجئے۔

۷-جب سخت گرمی ہو

جب کسی دن سخت گرمی پڑے تو یہ کہے:

(۱) حصن حصین: ۱۰۰ (۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم ۳۰۴

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَشَدَّ حَرَّ هَذَا الْيَوْمِ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ.(۱)

ترجمہ: لا الہ الا اللہ، آج کے دن کتنی گرمی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔

۸- جب سخت سردی ہو

جب سخت سردی پڑے تو یہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَشَدَّ بَرْدَ هَذَا الْيَوْمِ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ.(۲)

ترجمہ: لا الہ الا اللہ، آج کے دن کتنی سردی ہے! یا اللہ! مجھے جہنم کے زمہریر (نہایت ٹھنڈے طبقے) سے پناہ عطا فرمائیے۔

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ ص:۳۸ (۲) عمل الیوم واللیۃ ۸۳

۹-اگر زندگی سے پریشان ہو جائے

اگر کوئی شخص دنیا اور اس کی تکلیفوں سے پریشان ہو جائے تو موت کی تمنا نہ کرے، نہ موت کی دُعا مانگے، البتہ یہ دُعا کرے:

اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ.(۱)

ترجمہ: یا اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، مجھے زندہ رکھئے، اور جب آپ کے علم کے مطابق مرنا میرے لئے بہتر ہو، اس وقت مجھے وفات دے دیجئے۔

---

(۱) بخاری، الرقم: ۵۳۴۷

۱۰- جب کوئی مصیبت پیش آئے

جب کسی شخص کوکوئی مصیبت پیش آئے تو ''إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ'' پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيبَتِی وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِنها. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمایئے اور مجھے اس کے بدلے کوئی بہتر چیز عطا فرمایئے۔

۱۱- جب کسی دشمن کا خوف ہو

جب کسی دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کریں:

---

(۱) مسلم، الرقم:۹۰۸

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ. (۱)

ترجمہ: یااللہ! ہم آپ کوان کے مقابلے میں رکھتے ہیں، اوران کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

اگرکسی دشمن کی طرف سے اطلاع ملے کہ وہ تکلیف پہنچانا چاہتا ہے تو یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

اللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ. (۲)

ترجمہ: یااللہ! اس کے مقابلے میں آپ میرے لئے کافی ہوجایئے جس طرح آپ چاہیں۔

---

(۱) ابن السنی: ۸۹ (۲) حصن حصین: ۹۵

۱۲- جب حکومت کا خوف ہو

جب حکومت یا کسی صاحب اقتدار کی طرف سے کوئی خطرہ ہو تو یہ کلمات کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلم اور کرم والا ہے، پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری پناہ زبردست ہے، تیری تعریف عظمت والی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۹۳

۱۴-جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو

اگر کسی جن، شیطان یا درندے کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

اعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ النَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمٰنُ.(۱)

---

(۱) حصن حصین:۹۶

ترجمہ: میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے کرم والی اور نفع پہنچانے والی ہے، اور اللہ کے ان جامع کلمات (کتابوں اور اسماء وصفات) کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر جاسکتا ہے نہ کوئی گنہگار، ہر اس چیز کے شر سے (پناہ مانگتا ہوں) جو اللہ نے بنائی، پیدا کی، یا جسے وجود دیا، نیز ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترے، اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پیدا کی اور جو زمین سے نکلے، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے، سوائے اس کے جو رات کے وقت خیر لے کر آئے، یارحمٰن۔

۱۴- جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

جب کوئی کام کرنا ہو، اور اس میں مشکلات پیش آرہی ہوں تو یہ دُعا کی جائے:

اللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَہُ سَھْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَھْلًا إِذَا شِئْتَ. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ اسے آسان نہ بنائیں، اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو آسان بنا دیتے ہیں۔

۱۵- جب کوئی چیز گم ہو جائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے، یا کوئی عزیز لاپتہ ہو، تو یہ دعا کرے:

اللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ أَنتَ تَهْدِی مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِی بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ(۱)

ترجمہ: یا اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، مجھ پر میری گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنے حکم سے لوٹا دیجئے، کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔

۱۶- جب غصہ آئے

جب کسی کو غصہ آئے تو یہ کہے:

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، الرقم: ۱۳۲۸۹

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (۱)

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۱۷- جب گناہ کا شوق پیدا ہو

جب کسی گناہ کا داعیہ دل میں پیدا ہو تو یہ دعا مانگنی چاہئے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ. (۲)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل فرمادیجئے اور ہمیں فرماں بردار ہونے کی حالت میں موت دیجئے۔ یہ دعا ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی صدمہ پہنچے اور اس کی وجہ سے دل بے تاب ہو یا کسی طاقت ور دشمن سے مقابلہ ہو۔

---

(۱) ترمذی، الرقم:۳۴۵۲ (۲) الاعراف:۱۲۶

۱۸- عافیت کی دعا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک کوئی دعا اس دعا سے زیادہ پسندیدہ نہیں:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْئَلُکَ الْمُعَافَاۃَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے الجھنوں سے نجات اور دنیا وآخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۹- جب کسی کو نظر بد لگ جائے

حدیث میں ہے کہ جب کسی کو نظر بد لگ جائے تو اس پر

(۱) مجمع الزوائد، الرقم: ۱۷۳۷۷

یہ دعا دم کرے:

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وبَرْدَهَا وَصَبهَا.(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف۔

۲۰- جب کشمکش میں ہو

جب انسان کسی کشمکش میں ہو اور صحیح فیصلہ نہ کر پا رہا تو یہ پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا.(۲)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے تمام کاموں

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، الرقم:۲۰۶ (۲) الکہف:۱۰

میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرما دیجئے۔

۲۱- بچوں پر دم کرنے کی دعا

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی علی اسلام حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دونوں بیٹوں اسحاق و اسماعیل پر انہی سے دم کرتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَامَّةِ مِن كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِن كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.(۱)

اللہ تعالی کے پاک اور کامل کلمات کے ذریعہ میں تم کو ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دے دیتا ہوں۔

---

(۱) بخاری، الرقم:۳۱۹۱

﴿متفرق دعائیں﴾

جب نیا چاند دیکھے

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ(۱)

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر خیر و برکت، ایمان واسلام اور سلامتی کا باعث بنا، میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

اپنے لئے اولاد کی دُعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو، یا نرینہ اولاد نہ ہو، وہ یہ دُعا

---

(۱) الدعاء، الرقم:۹۰۳

کثرت سے مانگا کرے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوٰرِثِينَ (۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیئے، اور آپ بہترین وارث ہیں۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ ذکر قرآن کریم میں سکھایا گیا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ. (۲)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا، اور ہم اس کو قابو میں لانے

---

(۱) الانبیاء:۸۹ (۲) زخرف ۱۳

والے نہ تھے۔

گھر سے نکلتے وقت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھے گا تو اس سے (فرشتے کی زبانی) کہہ دیا جاتا ہے کہ تم نے اپنی مہمات سر کرلیں تم اللہ کی حفاظت میں آ گئے۔ اور شیطان اس سے دور رہے گا:

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۴۲۶

رزق میں کشادگی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں: کہ تمہیں اس بات سے کیا مانع ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِيْنِي اللّٰهُمَّ أَرْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا قُدِّرَ لِي حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ.(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اپنے نفس پر، اپنے مال پر، اور اپنے دین پر، اے اللہ! مجھے اپنے فیصلہ سے راضی فرما،

---

(۱) الأذکار، الرقم: ۲۳۵

اور جو میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس میں برکت عطا فرما یہاں تک کہ میں تاخیر میں جلد بازی اور جلد بازی میں تاخیر نہ چاہوں۔

معاشی کشادگی کے لئے مجرب عمل

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے (۱)

آیت یہ ہے:

اللّٰہُ لَطِیفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَن یَشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیزُ. (۲)

---

(۱) معارف القرآن ۷/۶۸۷ (۲) الشوریٰ:۱۹

گھر میں داخل ہونے کی دعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے اور اہل خانہ کو سلام کرے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اچھے دخول کا اچھی طرح نکلنے کا، اللہ کے نام سے میں داخل ہوا، اللہ کے نام سے میں نکلا، میں نے اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

---

(۱) ابوداود، الرقم: ۵۰۹۶

گھر میں بسم اللہ پڑھنے کا فائدہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے (یعنی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے)، اسی طرح کھانے پر بھی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے قیام کی گنجائش ہے نہ کھانے کی۔ اگر بسم اللہ کہے بغیر گھر میں داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے تمہیں قیام تو مل گیا اور جب کھانے پر بھی "بسم اللہ" نہ پڑھی جائے تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں قیام وطعام دونوں مل گئے۔ (۱)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) مسلم، الرقم: ۳۸۸۷

نے فرمایا: جوکوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے تو اس کے سب گناہ معاف ہوجائیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَسَانِی ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَاقُوَّۃٍ. (۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بلا میری قوت وطاقت کے مجھے اس سے نوازا۔

کپڑا اتارنے کے موقع کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کپڑا اتارنے کا ارادہ کرے تو

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم: ۲۷۱

یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ .(۱)

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں صرف "بسم الله" ہے۔(۲)

آئینہ دیکھتے وقت

جب آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دُعا کرے:

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي.(۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح

---

(۱) کنز العمال، الرقم: ۲۶۴۵۰ (۲) ابن سنی، ۱۰۱

(۳) مسند احمد، الرقم: ۳۸۲۳

فرمائی، میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجئے۔

جب بازار میں داخل ہو

بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہیں:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، الرقم: ۱۸۲

چڑھائی پر چڑھتے اترتے وقت

جب کسی چڑھائی پر چڑھے تو "اللہُ أَکْبَرُ" کہے، اور جب اترائی میں اُترے تو "سُبْحَانَ الله" کہے۔(۱)

کسی کو رُخصت کرتے وقت

اَسْتَودِعُ اللہَ دِینَکَ وَأَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیمَ أَعْمَالِکَ(۲)

ترجمہ: میں تمہارے دین تمہاری امانت ودیانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

روزہ کی نیت

بِصَومِ غَدٍ نَوَیْتُ مِن شَھْرِ رَمَضَانَ.

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۳۸ (۲) ابن ماجہ، الرقم: ۲۸۲۶

ترجمہ: میں نے رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔

روزہ افطار کرتے وقت

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

اللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ.(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق سے افطار کر رہا ہوں۔

شب قدر میں کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ

(۱) ابوداؤد، الرقم: ۲۳۵۸

ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اگر میں شب قدر پالوں تو کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: یہ پڑھو:

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي(۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، تجھ کو معافی پسند ہے، مجھے معاف فرمادے۔

کسی کے نکاح پر یہ دعا دے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ جب کسی کو نکاح کی مبارک باد دیتے تو یہ دعا دیتے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ. (۲)

ترجمہ: اللہ تیرے لئے اور تجھ پر برکت کرے اور

(۱) الاذکار للنووی، ۱۹۱ (۲) ابوداؤد، الرقم: ۲۱۳۰

دونوں کو بھلائی اور خیر میں جمع فرمائے۔

مجامعت سے پہلے یہ دعا پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم میں جب کوئی اپنی بیوی سے ملے تو یہ دعا پڑھے اس ملاقات سے اگر اولاد مقدر میں ہوئی تو اس دعا کی برکت سے وہ شیطان سے محفوظ رہے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھئے اور جو ہمیں عطا کیجئے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھئے۔

---

(۱) بخاری، الرقم: ۶۰۲۵

انزال کے وقت

انزال کے وقت دل ہی دل میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیمَا رَزَقْتَنِی نَصِیبًا. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ لگایئے۔

چھینکتے وقت

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل فرماتے ہیں: کہ جب کسی کو چھینک آئے تو "**الحمد لله**" کہے، سننے والا دعا دیتے ہوئے کہے "**یَرْحَمُکَ اللّٰہُ**" پھر چھینکے والا کہے "**یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُم**" (۲)

---

(۱) فتح الباری: ۲۴۲/۱ (۲) بخاری، ۵۸۷۰

مصافحہ کے وقت

کسی سے ملاقات کے وقت پہلے سلام کرے، پھر مصافحہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَ لَكُمْ. (۱)

گھر کا دروازہ بند کرتے وقت

حضرت جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں: رات میں گھر کا دروازہ بند کرتے وقت " بسم الله " پڑھنا چاہئے۔(۲)

(۱) عون المعبود:۳۵۴/۲۶ (۲) بخاری، الرقم:۳۱۰۶

خاص اوقات میں مخصوص سورتوں کا ورد

۱- فجر کے بعد سورہ یٰس کی فضیلت

حضرت عطا بن ابی رباحؒ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو دن کے شروع میں یٰس شریف پڑھے گا اس کی تمام ضرورتیں پوری ہونگی۔(۱)

۲- مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ کی فضیلت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا کہ جو شخص ہر رات ''سورہ واقعہ'' پڑھے، اسے کبھی فاقے کی نوبت نہ آئے گی؛ چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں نے اپنی لڑکیوں کو کہہ دیا

---

(۱) سنن دارمی، الرقم: ۳۴۶۱

ہے کہ وہ ہر رات اسے پڑھا کریں۔(۱)

۳-شب جمعہ میں ''سورہ دخان'' پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ''سورہ الدخان'' شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی۔(۲)

ایک روایت میں ہے کہ جو ''سورہ دخان'' شب جمعہ یا یوم جمعہ میں پڑھے گا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔(۳)

۴-جمعہ کے دن ''سورہ کہف'' کی فضیلت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص

(۱) مشکوۃ، الرقم:۲۱۸۱ (۲) ترمذی، الرقم:۲۸۸۹
(۳) المعجم الکبیر للطبرانی، الرقم:۸۰۲۶

جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے گا اس کے لئے اس کے قدم سے آسمان تک نور ہوگا، جو قیامت کے دن روشن ہوگا اور دو جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔(۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو اس سورت کی آخری دس آیتیں پڑھے گا اس پر دجال کا تسلط نہ ہوگا (وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا)۔(۲)

۵-سونے سے پہلے ''سورہ سجدہ اور سورہ ملک'' پڑھنے کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک ''سورہ سجدہ اور تبارک

(۱) الترغیب، ۲۹۸/۱ (۲) الترغیب، ۱۰۵/۱

الذی'' نہیں پڑھ لیتے تھے۔(۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن شریف میں ایک سورت ایسی ہے جو ۳۰ آیتوں والی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے، یہاں تک کہ اس کی مغفرت کروادیتی ہے، وہ ''سورہ تبارک الذی'' ہے۔(۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ''سورہ تبارک الذی'' کو عذاب قبر سے روکنے والی سورت قرار دیا ہے۔(۳)

---

(۱) ترمذی، الرقم:۳۴۲۳ (۲) ترمذی، الرقم:۲۸۹۱

(۳) مجمع الزوائد، الرقم:۱۱۴۳۱

﴿درود شریف﴾

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا رحمت و برکت کا ذریعہ ہے، کثرت سے درود پڑھنا مومن کی سعادت مندی ہے اور اس کے بڑے بڑے فضائل آئے ہیں، درود لمبے اور مختصر دونوں طرح ہوتے ہیں، جو مناسب لگے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

بڑی فضیلت والی درود

ابن سبع نے ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی بیٹھتا نہ تھا، ایک دن ایک شخص آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہؓ کو اس پر تعجب ہوا اس کے جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص مجھ پر

اس طرح درود پڑھا کرتا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ. (۱)

ایک ہزار دن کا ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھا کرے گا، وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا، مشقت میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے:

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُه. (۲)

---

(۱) القول البدیع: ۱۰۶

(۲) المعجم الأوسط للطبرانی، الرقم: ۲۳۵

جمعہ کے دن عصر کے بعد درود

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً. (۱)

جمعہ کے دن ایک ہزار درود

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک

---

(۱) القول البدیع: ۱۵۸

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن ایک ہزار درود پڑھا کرے گا وہ جب تک اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔(۱)

مختصر درود

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے زید ابن وہب سے کہا: دیکھو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.(۲)

(۱) القول البدیع:۲٦۹

(۲) القول البدیع:۳۷۹

درودِ غنا

ابوعبداللہ القسطلانی کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو آپ سے تنگی معاش کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا تَصُونُ بِہٖ وُجُوھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلٰی أَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ، وَاجْعَلْ لَنَا اللّٰھُمَّ إِلَیْہِ طَرِیقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَأَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا

وَبَيْنَ أَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيمَا يُرْضِيكَ وَلَا نَسْتَعِينَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَاتُحِبُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .(۱)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی آل پر، اے اللہ! ہمیں اپنا حلال وطیب اور برکت والا رزق عنایت فرما جس کے باعث تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے ہماری آپ کی طرف سے حفاظت ہو، اے اللہ! ہمارے لیے اپنی طرف سے ایسا

---

(۱) القول البدیع، صفحہ ۲۷۳

راستہ بنا دے کہ نہ تکان ہو نہ تکلیف نہ کوئی احسان اور نہ کوئی برا انجام۔اے اللہ! ہمیں حرام سے بچا لیجئے جیسا ہو اور جہاں ہو اور جس کسی کے پاس ہو اور ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو، حائل ہو جا اور ان کے ہاتھوں کو ہم سے دور رکھ اور ان کے دلوں کو ہم سے پھیر دے یہاں تک کہ ہم بس اسی چیز کا اقدام کریں جو تیری رضا کا باعث ہو اور تیری نعمتوں کے ذریعہ انہی باتوں پر مدد حاصل کریں جو تجھے پسند ہو، اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

﴿مخصوص نمازوں کا ذکر﴾

۱- استخارے کی دُعا

جب کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے اور یہ فیصلہ کرنا ہو کہ یہ کام کرے یا نہ کرے تو استخارہ کرنا مسنون ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں استخارے کی نفلوں کی نیت سے پڑھے، پھر سلام کے بعد یہ دُعا کرے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْتَخِیرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اقْدِرُ وَتعلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، اَللّٰھُمَّ إِنْ کُنتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْأَمْرَ خَیْرٌ لِی فِی مَعِیْشَتِی وَعَاقِبَةِ أَمْرِی فَاقْدِرْهُ لِی

وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ(۱)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ کے علم سے خیر طلب کرتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں، یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۸۰

دُنیوی زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بھی، تو اسے میرے لئے مقدر فرما دیجئے، اسے میرے لئے آسان کر دیجئے، اور اس میں مجھے برکت عطا فرمایئے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے برا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دُنیوی زندگی کے اعتبار سے یا میرے انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دور کر دیجئے، اور مجھے اس سے دور کر دیجئے، اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدر فرما دیجئے، اور اس پر مجھے راضی بھی کر دیجئے۔

بہتر ہے کہ اہم کاموں کے لئے یہ عمل سات دن تک کیا جائے۔

۲۔ مختصر استخارہ

جب بھی انسان کو کوئی کشمکش ہو تو اسے اوّل تو استخارہ

کرنا چاہئے، جس کا طریقہ اوپر گزرا، لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعائیں کثرت سے پڑھے:

۱- اَللّٰهُمَّ خِرْ لِی وَاخْتَرْ لِی. (۱)

ترجمہ: یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجئے، اور میرے لئے آپ ہی انتخاب فرما دیجئے۔

۲- اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِی رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ. (۲)

ترجمہ: یا اللہ! میرے دل میں وہ بات ڈال دیجئے جس میں میرے لئے بہتری ہو، اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کر دیجئے۔

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۵۱۶ (۲) ترمذی، الرقم: ۳۴۸۳

۳-صلاۃ الحاجۃ

صلاۃ الحاجہ بھی عام نفل نماز کی طرح ایک نماز ہے، جو اس نیت سے پڑھی جاتی ہے کہ اپنی کسی غرض کے لیے اللہ تعالی سے اس کے بعد دعا کی جائے۔

حدیث میں ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی خاص حاجت یا اس کے کسی بندے (یعنی وہ کسی اہم معاملہ میں براہ راست اللہ سے دعا کرنا چاہے یا کسی بندہ سے کوئی چیز طلب کرنا چاہے، مثلاً قرض لینا چاہے اور خیال ہو کہ اللہ جانے دے گا یا نہیں) سے کوئی خاص کام پیش آجائے تو اس کو چاہیئے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت (اپنی حاجت کی نیت سے) نماز حاجت پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ و سلام بھیجے (یعنی

درود شریف پڑھے) اس کے بعد یہ دعا کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ، أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَه وَلَا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (۱)

اس دعا کے بعد اپنی ضرورت خوب گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے مانگے اور یہ عمل مسلسل جاری رکھے یہاں تک کہ مراد پوری ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کی عطاء پر دل راضی ہو جائے۔

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۹۰

۴-اشراق کی نماز

اشراق کی نماز سورج نکلنے کے بعد ادا کی جاتی ہے اور اس کا اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ جب فجر کی نماز پڑھ لے تو وہاں سے نہ اُٹھے، ذکر و دعا میں مشغول رہے، دُنیا کی کوئی بات چیت نہ کرے، نہ دُنیا کا کوئی کام کرے، جب سورج نکل آئے اور اُونچا ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھ لے، حدیث سے دونوں ثابت ہیں، تو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ اور اگر فجر کے بعد کسی دُنیا کے دھندے میں لگ گیا پھر سورج اونچا ہونے کے بعد اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست ہے لیکن ثواب کم ہو جائے گا۔

حدیث قدسی میں ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اللہ تعالیٰ سے روایت فرماتے ہیں: کہ اے ابن آدم تو چار

رکعت نفل پڑھ میرے لیے یعنی اخلاص سے اول دن میں تو میں تجھے تیرے کاموں میں کفایت کروں گا آخر تک۔(۱)

حدیث میں ہے کہ جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی، پھر طلوع آفتاب تک اسی جگہ بیٹھا اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہا، پھر آفتاب طلوع ہونے کے بعد اس نے دو رکعت (اشراق کی) نماز پڑھی تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از راہ تاکید ارشاد فرمایا: پورے پورے حج و عمرہ کا۔(۲)

۵- چاشت کی نماز

جب سورج خوب اونچا ہو جائے اور دھوپ تیز ہو جائے، تب چاشت کی نماز پڑھی جاتی ہے، کم سے کم دو رکعت

---

(۱) ترمذی، الرقم:۴۷۵ (۲) ترمذی، الرقم:۵۸۶

پڑھے یا اس سے زیادہ چار یا آٹھ یا بارہ رکعت پڑھ لے، اس کا بھی بہت ثواب ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص کے ذمہ اس کے جسم کے ایک ایک جوڑ کے شکرانے میں روزانہ ایک صدقہ ہے، ہر بار سبحان اللہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا ایک صدقہ ہے، ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم کرنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا ایک صدقہ ہے اور ہر جوڑ کے شکر کی ادائیگی کے لیے چاشت کے وقت دو رکعت پڑھنا کافی ہو جاتا ہے۔(۱)

---

(۱) مسلم، الرقم: ۷۲۰

۶- اوابین کی نماز

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ: ''جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعات (اوابین کی نماز) پڑھے گا، اور ان کے درمیان کوئی غلط بات زبان سے نہ نکالے گا تو یہ چھ رکعات ثواب میں اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر قرار پائیں گے۔(۱)

اوابین کی نماز کا طریقہ وہی طریقہ ہے جو عام نوافل کا ہے، یہ چھ رکعات مغرب کے بعد کی دو رکعات سنتِ مؤکدہ کے علاوہ ہیں۔ البتہ بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ سنتِ مؤکدہ کو ملا کر چھ رکعات ادا کرنے سے بھی یہ فضیلت حاصل ہو جائے گی اور اوابین کی چھ رکعات، دو، دو رکعات کر کے پڑھنا

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۳۵

زیادہ بہتر ہے۔

۷-تہجد کی نماز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: رمضان کے روزے کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ محرم کا ہے۔ اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کے وقت تہجد کی نماز ہے۔(۱)

تہجد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق سے پہلے پہلے تک رہتا ہے، بہتر یہ ہے کہ آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کی نماز پڑھی جائے، باقی عشاء کی نماز کے بعد سے صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے کسی بھی وقت

---

(۱) مسلم، الرقم: ۱۱۶۳

تہجد کی نماز پڑھنے سے تہجد کی نماز ہو جائیگی۔

تہجد کی نماز کم از کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعتیں ہیں، حسب موقع وہمت دو سے آٹھ تک جتنی رکعتیں پڑھی جاسکیں، پڑھ لی جائیں۔

۸-صلاۃ التوبۃ

خدانخواستہ اگر کسی شخص سے کوئی کبیرہ گناہ سرزد ہو جائے، تو مستحب یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نفل توبہ کی نیت سے پڑھے تو اسے ''صلاۃ التوبۃ'' کہتے ہیں، اور اس کے بعد اپنے گناہوں کی معافی چاہے، اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے اور اس گناہ کو فوری چھوڑ کر اس گناہ پر نادم اور پشیماں ہو، تو ان شاء اللہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہ فرماتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیقؓ نے مجھ سے فرمایا: اور حضرت ابو بکرؓ نے بالکل سچ فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد سنا ہے: جو آدمی گناہ کرتا ہے اور گناہ پر ندامت ہونے کی وجہ سے اٹھ کر وضو کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور پروردگار سے اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا گناہ معاف فرما دیتا ہے۔(۱)

۹-تحیۃ المسجد

مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا سنت غیر مؤکدہ ہے، یہ بندہ کا رب المسجد کو سلام کرنے کا طریقہ ہے، اس نماز کو ''تحیۃ المسجد'' کی نماز کہتے ہیں (۲) اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۴۱۵ (۲) ترمذی، الرقم: ۳۲۶

پہلے کوئی بھی فرض یا سنت یا نفل نماز پڑھ لے تو وہ نماز بھی تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جاتی ہے، اگر چہ اس میں تحیۃ المسجد کی نیت نہ کی ہو، اس کو تحیۃ المسجد کی نماز کا ثواب بھی مل جائے گا، اس صورت میں تحیۃ المسجد الگ سے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جو شخص عصر یا فجر کے بعد یا اوقات مکروہ میں مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد نہ پڑھے۔

۱۰-تحیۃ الوضوء

وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھنا مستحب ہے، اس نماز ''کو تحیۃ الوضو'' کی نماز کہتے ہیں، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعت نماز خشوع اور خضوع کے

ساتھ پڑھتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے(۱) اگر کوئی شخص وضو کرنے کے بعد کوئی فرض یا سنت وغیرہ پڑھ لے تب بھی کافی ہے، تحیۃ الوضو کا ثواب مل جائے گا اور مستقل تحیۃ الوضو کی نیت سے بھی ادا کی جا سکتی ہے کہ دو رکعت تحیہ الوضو کی پڑھتا ہوں، دل میں یہ نیت بھی کافی ہے، زبان سے ادائیگی ضروری نہیں۔

۱۱-صلوۃ التسبیح

صلوۃ التسبیح چار رکعت نماز ہوتی ہے، یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بطور تحفہ وعطیہ کے سکھائی تھی، اس کی فضیلت یہ ارشاد فرمائی ہے کہ اس کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے

(۱) مسلم، الرقم: ۲۳۴

ہیں۔اس نماز کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(۱) ایک طریقہ یہ ہے کہ چار رکعات صلوۃ التسبیح کی نیت باندھ کر پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر '' پھر رکوع میں ''سبحان ربی العظیم '' کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر قومہ میں '' سمع اللہ لمن حمدہ ''، ''ربنا لک الحمد''کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر پہلے سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلی '' کے بعد دس مرتبہ پڑھیں، پھر پہلے سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلی '' کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے ''اللہ اکبر '' کہ کر بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ

تسبیح پڑھیں۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں پھر اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔ دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدہ میں پہلے دس مرتبہ تسبیح پڑھیں اور پھر ''التحیات'' پڑھیں۔ اسی ترتیب سے چاروں رکعات میں تسبیح پڑھیں، اس طرح چار رکعات میں کل تسبیحات تین سو مرتبہ ہو جائیں گی۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں کھڑے ہو کر ثناء کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں، رکوع، قومہ، پہلے سجدہ، جلسہ اور دوسرے سجدے میں دس دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں، اس طرح ایک رکعت میں ۷۵/ مرتبہ تسبیح ہو جائیں گی۔ اسی ترتیب سے دوسری، تیسری اور

چوتھی رکعت میں تسبیح پڑھیں۔ دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں کھڑے ہوتے ہی پندرہ مرتبہ تسبیح پڑھیں گے۔(۱)

یہ دونوں طریقے صحیح اور قابل عمل ہیں، جو طریقہ آسان معلوم ہو اس کو اختیار کیا جائے۔ اس نماز کا کوئی خاص وقت نہیں، اسے مکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی ہو سکے پڑھ سکتے ہیں۔

حضرت عباسؓ نے عرض کیا: کہ یا رسول اللہ اس نماز کی روز کون طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اگر روز طاقت نہ ہو تو جمعہ کے دن۔ اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینہ میں ایک مرتبہ۔ حتی کہ آپ نے فرمایا: کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لینی چاہیے۔

---

(۱) ترمذی، الرقم:۴۹۴

اسمائے حسنیٰ

اللہ کے ناموں کی فضیلت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہے جو اس کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيْزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ،

الـرَزَّاقُ، الـفَتَّاحُ، العَلِيْمُ، القَابِضُ، البَاسِطُ،
الـخَافِضُ، الرَّافِعُ، المُعِزُّ، المُذِلُّ، السَّمِيْعُ،
البَصِيْرُ، الـحَكَمُ، العَدْلُ، اللَّطِيْفُ، الخَبِيْرُ،
الـحَلِيْمُ، العَظِيْمُ، الغَفُوْرُ، الشَّكُوْرُ، العَلِيُّ،
الكَبِيْرُ، الـحَفِيْظُ، الـمُقِيْتُ، الحَسِيْبُ،
الـجَلِيْلُ، الـكَرِيْمُ، الـرَّقِيْبُ، الـمُجِيْبُ،
الـوَاسِعُ، الـحَكِيْمُ، الـوَدُوْدُ، الـمَجِيْدُ،
البَاعِثُ، الشَّهِيْدُ، الحَقُّ، الوَكِيْلُ، القَوِيُّ،
الـمَتِيْنُ، الـوَلِيُّ، الـحَمِيْدُ، الـمُحْصِيْ،
المُبْدِئُ، المُعِيْدُ، المُحْيِيْ، المُمِيْتُ، الحَيُّ،

الْقَيُّومُ، الوَاجِدُ، المَاجِدُ، الوَاحِدُ، الصَّمَدُ، القَادِرُ، المُقْتَدِرُ، المُقَدِّمُ، المُؤَخِّرُ، الْأَوَّلُ، الآخِرُ، الظَّاهِرُ، البَاطِنُ، الوَالِيْ، المُتَعَالِيْ، البَرُّ، التَّوَّابُ، المُنْتَقِمُ، العَفُوُّ، الرَّؤُوْفُ، مَالِكُ المُلْكِ، ذُوالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، المُقْسِطُ، الجَامِعُ، الغَنِيُّ، المُغْنِيْ، المَانِعُ، الضَّارُّ، النَّافِعُ، النُّوْرُ، الهَادِيْ، البَدِيْعُ، البَاقِيْ، الوَارِثُ، الرَّشِيْدُ، الصَّبُوْرُ.(۱)

---

(۱) ترمذی، الرقم: ۳۵۰۷

جو حضرات اس رسالے سے فائدہ اُٹھائیں، ان سے احقر کی عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ احقر کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں، زندگی میں عافیت دارین اور مقاصد حسنہ میں کامیابی کی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رضائے کاملہ کی دعا فرمادیا کریں، جزاھم اللہ تعالیٰ خیرا.

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِینَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ. وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِینَ.

سعید الظفر قاسمی

جامعہ اشرفیہ روضۃ العلوم ٹانڈہ

مسنون دعاؤں کی اہمیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں احادیث شریفہ میں منقول ہیں ان کی گہرائی اور گیرائی سمجھنے اور اس کی بابرکت روح کو محسوس کرنے کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ دعائیں بطور خاص محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر القاء کی گئی ہیں اور آپ کو تعلیم فرمائی گئی ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق و ہدایت کے بغیر ایسی پُر اثر اور جامع دعائیں نہیں کی جا سکتیں۔ یہ دعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہے، مزید امراض، مصائب اور حوادث کو دعاؤں کے ذریعہ ہی ٹالا جا سکتا ہے، اس لئے یہ ''سلاح مؤمن'' بھی ہے، حقیقت یہ ہے جسے دعاؤں کی توفیق مل گئی اس کے لئے کامیابی کے راستے ہموار ہو گئے۔